ہوگئے۔ مرورِ زمانہ کے ساتھ ساتھ فرقہ واریت کے نتیجے میں، مسلمانوں میں دُوریاں پیدا ہوئیں۔

زیرِنظر کتاب میں مصنف نے مسلمانوں میں فرقہ واریت کی تاریخ، مختلف اَدوار میں اس کی نوعیت، اسباب و محرکات اور نقصانات پر بحث کی ہے۔ انھوں نے صحیح تجزیہ کیا ہے کہ مسلمانوں کے داخلی اور خارجی دشمنوں کی ریشہ دوانیوں کے نتیجے میں پیدا ہونے والے اختلافات نے مسلمانوں کے زوال کی راہ ہموار کی ہے۔ مصنف نے اختلاف راے کی حدود، اختلاف اور فرقہ واریت میں فرق اور اچھے مقاصد کے لیے جماعت سازی کی اجازت پر بھی قرآن وحدیث کی روشنی میں بحث کی ہے۔ مصنف کا خیال ہے کہ اُمت کو قرآن و سنت کی بنیاد پر متحد و متفق رکھنے کی ذمہ داری علماے کرام پر عائد ہوتی ہے (ص ۱۵۶)۔ کتاب کے آخر میں مسلمانانِ پاک و ہند کے جید علما کی آرا دی گئی ہیں جو فرقہ واریت کو ختم کرنے میں معاون ہوسکتی ہیں۔ (ظفرحجازی)

عزیمت کے راہی، حافظ محمد ادریس۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور-۵۴۷۹۰۔ فون: ۵۴۳۲۴۱۹-۰۴۲۔ صفحات: ۳۶۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

عزیمت کے راہی کا یہ چوتھا حصّہ ہے جو ۲۳ شخصیات کے حالاتِ زندگی کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ تحریک تجدید و احیاے ملت کی تاریخ کا یہ ایک نمایاں اور روشن باب ہے۔ یہ ان لوگوں کا تذکرہ ہے جن کی پوری زندگیاں فریضۂ اقامتِ دین کی جدوجہد میں گزریں۔ وہ عمربھر ثابت قدمی کے ساتھ اس راستے پر گامزن رہے۔

حافظ محمد ادریس کی گفتگو ہو یا ان کی تحریر 'از دل ریزد بر دل خیزد' کی کیفیت پیدا کرنے اور دلوں کو زندگی بخش پیغام دینے والی ہوتی ہے۔ ان کی تحریریں نہ صرف مقصدیت سے آشنا کرتی ہیں بلکہ جذبہ اور جوشِ عمل پیدا کرنے میں اپنا ثانی نہیں رکھتیں۔ سیرت و سوانح ان کا خاص موضوع ہے۔ اس موضوع پر ان کی نصف درجن کتب آچکی ہیں۔ زیرِنظر کتاب میں تحریکِ اسلامی کے قائدین بالخصوص قاضی حسین احمد، نجم الدین اربکان، پروفیسر غفور احمد، علی طنطاوی، شیخ جعفرحسین، محترمہ مریم جمیلہ، عبدالوحید خان، شیخ عبدالوحید، ڈاکٹر پرویز محمود، حاجی فضل رازق، ڈاکٹر محمد رمضان، مولانا احمد غفور غواص، صاحبزادہ محمد ابراہیم اور شعیب نیازی شہید پر مفصل مضامین ہیں۔ عزیزوں میں میاں سخی محمد اور حافظ غلام محمد کا تذکرہ شامل ہے۔

تحریکِ اسلامی کے یہ وہ کردار اور روشن مثالیں ہیں جن کے تذکرے سے نیکی و بھلائی کا جذبہ فروغ پاتا ہے، اور قربِ الٰہی کی کیفیت حاصل ہوتی ہے۔ ان مثالی شخصیات کی حیات و خدمات نئی نسل کو تحریک کے ساتھ جوڑنے، روایات سکھانے اور تربیت کا عمدہ ذریعہ ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جن کی زندگی اسلام کے سانچے میں ڈھل کر قربانی و ایثار کا مرقع اور استقامت کا پیکر ہے۔ وابستگانِ تحریک کے لیے یہ زندگیاں منارۂ نور ہیں۔ تحریک کے کام کو اُسی جذبے، اخلاص، للّٰہیت اور قربانی کے ساتھ آگے بڑھایا جاسکتا ہے، جس جذبے سے ان بنیاد کے پتھروں اور قرنِ اوّل کے لوگوں نے کیا۔ تحریک کے موجودہ وابستگان بھی ان حالات و واقعات سے کسی طرح بے نیاز نہیں ہوسکتے کہ یہی جذبے، ولولے اور اخلاص ہمارا اثاثہ ہیں۔ کتاب کا مطالعہ ایمان و یقین کو جلا دینے اور تحریک کے ساتھ وابستگی کو مضبوطی عطا کرنے والا ہے۔ (عمران ظہور غازی)

حکمتِ بالغہ، خصوصی اشاعت: الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، مدیر: انجینیر مختار فاروقی۔ ناشر: قرآن اکیڈمی، لالہ زار کالونی نمبر۲، ٹوبہ روڈ، جھنگ صدر۔ فون: ۷۶۳۰۸۶۳-۰۴۷۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۳۵ روپے۔

اس اشاعتِ خاص میں پانچ ابواب کے اندر ایک جذباتی مگر ایمانیاتی مسئلے کو نہایت سلیقے کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ عظمتِ مصطفیؐ، عہدِ وفاداری، تسلیم اور اسلام، آیتِ صلوٰۃ وسلام کا زمانۂ نزول، زبان سے صلوٰۃ وسلام کی ادایگی، صلوٰۃ وسلام سے متعلق امام راغب اصفہانی، ابن منظور، مرتضٰی الزبیدی اور ابن قیم و محبّ الدین جیسے اہلِ لغت کی لغوی بحثوں کو درج کیا گیا ہے۔ اُردو تفاسیر میں سے مولانا شبیر احمد عثمانی، مفتی محمد شفیع، مولانا احمد رضا خان بریلوی، پیر محمد کرم شاہ ازہری، مولانا امین احسن اصلاحی، سید ابوالاعلیٰ مودودی، حافظ صلاح الدین یوسف، سید صفدر حسین نجفی اور علامہ حسین بخش کی تفاسیر سے اقتباس دیے گئے ہیں۔ کتاب جلاء الافہام فی فضل الصلوٰۃ والسلام علٰی محمد خیر الانامؐ میں سے درود شریف پڑھنے کے ۴۰ محل و مقامات کا اندراج ہے۔ 'رسولِ رحمتؐ کی رحمۃ للعالمینی کی پھوار اُمت پر' کا عنوان دے کر غزوۂ احزاب کے تناظر میں فضیلت صلوٰۃ وسلام کو سورۂ احزاب کی آیت ۵۶ کے پس منظر میں بیان کیا گیا ہے۔ آیات ۴۳ اور ۴۴ کی وضاحت بھی کردی گئی ہے۔ نور وظلمت کو بعثت و نبوتِ انبیا سے مربوط کر کے انسانی و حیوانی فرق و امتیاز کا تذکرہ، کتبِ سماوی کے مشترکہ خاصے کے طور پر نور کا بیان، اللہ تعالیٰ کی خصوصی رحمت کا مظہر، طہارت و تطہیر،